27 نمازوں کا ثواب

17-June-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

17 جون، 2021 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

27 نمازوں کا ثواب

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...صدر الشریعہ، مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکرِ خیر
- ✿...صدر الشریعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذوقِ نماز
- ✿...نمازِ باجماعت کے فضائل
- ✿...نمازِ باجماعت کی چند حکمتیں

پیشکش

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! مسجد میں آنا ثواب کا کام ہے۔ جب بھی مسجد میں حاضری کی سَعادت ملے، یاد کر کے اعتکاف کی نیت کر لیا کیجئے۔ **اِنْ شَآءَاللّٰه!** جب تک مسجد میں رہیں گے، نفل اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے گا۔ **شرعی مسئلہ ذہن میں بٹھا لیجئے!** مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری، افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی پینا وغیرہ جائز نہیں۔ ہاں! اعتکاف کی نیت کی ہو تو ضِمْنًا یہ چیزیں بھی جائز ہو جاتی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

درودِ پاک کی فضیلت

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب آپس میں ملیں، ہاتھ ملائیں اور نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر درود بھیجیں تو اُن کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[1]

پڑھتا رہوں کثرت سے درود اُن پہ سدا میں | اور ذِکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ...شُعَبُ الایمان، فصل: المصافحہ، جلد: 6، صفحہ: 471، حدیث: 8944۔
2 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ: 114۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کروا دیتی ہے۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توجہ سے بیان سُنوں گا ❁ بیان سُن کر اس پر عمل کی کوشش کروں گا ❁ بیان کا جتنا حصہ یاد رہا، دوسروں تک پہنچا کر علمِ دین پھیلانے کا ثواب کماؤں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان کا موضوع ہے: "27 نمازوں کا ثواب" یعنی آج کے بیان میں ہم اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم! نمازِ باجماعت کے فضائل و برکات سننے کی سَعادت حاصِل کریں گے لیکن چونکہ ماہِ ذِیْقَعْدَۃُ الْحَرام جارِی ہے اور اس ماہِ مبارک کی 2 تاریخ کو دُنیائے عِلْم کی ایک عظیم ہستی، صَدْرُ الشَّرِیعہ، بَدْرُ الطَّرِیقہ، حضرت عَلَّامہ، مولانا، مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عُرسِ پاک منایا جاتا ہے، لہٰذا صَدْرُ الشَّرِیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا فیضان حاصِل کرنے کے لئے ابتداءً ہم صَدْرُ الشَّرِیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکرِ پاک بھی سننے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں صَدْرُ الشَّرِیعہ، بَدْرُ الطَّرِیقہ، مولانا، مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا فیضان نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

یہ ساری برکتیں ہیں خدمتِ دینِ پیمبر کی | جہاں میں ہر طرف ہے تذکرہ صدرِ شریعت کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1)... مسند فِردَوس، جلد: 4، صفحہ: 305، حدیث: 6895۔

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ایک یادگار حکایت

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رِسَالے ''تذکرۂ صدرُ الشَّرِیعہ'' میں اپنی ایک یادگار حِکایت نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بننے سے بہت پہلے یعنی میرے بچپن یا لڑکپن کا واقعہ ہے: ایک دن میں اپنے بڑے بھائی جان (مرحوم) کے ساتھ غالبًا نمازِ ظہر **''بادامی مسجد''** میں ادا کر کے باہر نکلا تھا، امام صاحب نماز سے فارغ ہو کر مسجد کے باہر تشریف لاچکے تھے، کسی نے کوئی مسئلہ پوچھا ہو گا، اس پر امام صاحب نے کسی کو حکم دیا کہ جاؤ! **''بہارِ شریعت''** لے آؤ..!! چُنانچہ کتاب ان کے ہاتھوں میں دی گئی، اس کتاب پر بڑے بڑے حروف سے **''بہارِ شریعت''** لکھا تھا، امام صاحب نے ورق گردانی یعنی اس کے صفحات (**Pages**) کو پلٹنا شروع کیا، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: مجھے اس وقت خاص پڑھنا تو نہیں آتا تھا لیکن جگہ جگہ بڑے بڑے حروف میں لفظِ **''مسئلہ''** لکھا ہوا تھا کیونکہ مسائل سُن کر مجھے بہت سکون ملتا تھا، اس لئے میرے منہ میں پانی آرہا تھا کہ کاش! یہ کتاب مجھے حاصل ہو جائے، لیکن نہ میں نے مذہبی کتابوں کی کوئی دُکان دیکھی تھی، اور نہ ہی یہ شُعور تھا کہ یہ کتاب خریدی جاسکتی ہے، خیر اگر خریدی بھی جاسکتی تو میں کہاں سے خریدتا! اتنے پیسے کس کے پاس ہوتے تھے..!!

بہرِ حال! **بہارِ شریعت** مجھے یاد رہ گئی اور آخر کار وہ دن بھی آگیا کہ اللہ پاک کی رحمت سے میں **بہارِ شریعت** خریدنے کے قابل ہو گیا۔ ان دنوں بہارِ شریعت 2 جلدوں میں ہوا کرتی تھی، جس کا ہدیہ پاکستانی 32 روپیہ تھا، اور بغیر جلد کے 28 روپیہ تھا۔ چنانچہ میں نے

مکمل **بہارِ شریعت** بغیر جلدوں والی 28 روپیہ میں خریدنے کی سعادت حاصل کی، اُس زمانے میں یہ رقم اچھی خاصی رقم تھی، اور بہارِ شریعت کے 17 حصے تھے، اب البتہ 20 حصے ہیں، الحمدللہ! مجھے اس کتاب کی برکت سے معلومات کا وہ انمول خزانہ ہاتھ آیا کہ میں آج تک اس کے گُن گاتا ہوں اور اس عظیم الشّان تصنیف کے مصنف خلیفۂ اعلیٰ حضرت، صدر الشریعہ، بدرُ الطریقہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہِ ہیں۔ [1]

دم سے تیرے بہارِ شریعت ہے چار سُو | باطل ترے فتاوی سے لرزاں ہے آج بھی

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہم سب انہی بزرگ کے تذکرۂ خیر میں شامل ہیں، جنہیں دُنیا صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کے نام سے جانتی ہے آپ کی لکھی ہوئی کتاب **"بہارِ شریعت"** آج بھی علماء کی ضرورت ہے، آج بھی اس میں لکھے ہوئے مبارک مسائل سُورج کی کرنوں کی طرح جگمگا رہے ہیں، **بہار شریعت** کو فقہ حنفی کا اِنسائیکلوپیڈیا (**Encyclopedia**) کہا جاتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! ابھی جو ہم نے حِکایَت سُنی، اسے سامنے رکھ کر ذرا شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سیرتِ پاک پر بھی غور کیجئے! دیکھئے! شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بچپن کا یا لڑکپن کا دَور تھا، اس عمر میں عُموماً بچوں کا دِل کھیل کود کے سامان کی طرف جاتا ہے، دل دُنیاوی چیزیں خریدنے کو چاہتا ہے مگر شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بچپن شریف کیسا تھا..!! لڑکپن شریف کیسا تھا..! اس عمر میں بھی آپ کی خواہش تھی کہ کسی طرح فقہ حنفی کی عالِم بنانے والی کتاب "بہارِ شریعت"

---

1 ...تذکرۂ صدرُ الشّریعہ، صفحہ: 2-3۔

حاصِل ہو جائے، پیسے نہ تھے، انتظار کرتے رہے، یقیناً پیسے جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو گی، پھر کہیں جاکر یہ کتاب خریدی ہو گی، پھر یہ عظیم کتاب خریدنے کے بعد خوشی کا عالَم کیا تھا کہ جیسے بہت بڑی دولت ہاتھ آگئی ہو...!! اللہ اکبر! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے بچپن مبارک کا یہ انداز کیسا انوکھا اور پیارا ہے! الحمد للہ! آج شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ جس مقام پر موجود ہیں، عُلَمائے کرام فرمایا کرتے ہیں: امیرِ اہلسنت سے جب کوئی مسئلہ دریافت کیا جاتا ہے تو آپ اتنی گہرائی کے ساتھ اس مسئلے کی تفصیل بیان فرماتے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ گویا **بہار شریعت** کے کئی ابواب انہیں زبانی یاد ہیں اور فقہ کے مسائل پر بہت عُبُور حاصل ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! بچپن بھی ایسا باکمال اور نِرالا تھا اور آج بھی الحمد للہ! دُنیا بھر میں لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔

امیر اہلسنت! آپ کی ہمت کا کیا کہنا
جو بد کو نیک کر دے اس دعوت کا کیا کہنا
شُعُور و عِلْم و آگاہی ملے جس سے مسلماں کو
ترے پیارے نظامِ عِلْم اور حکمت کا کیا کہنا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صَدْرُ الشَّرِیْعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف

اے عاشقانِ رسول! مُحسِنِ اہلسنت، خلیفہ اعلیٰ حضرت، مصنفِ **بہار شریعت**، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اَمْجَد علی اعظمی رضوی، سنّی، حنفی، قادری، برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ 1300 سن ہجری میں ہند کے ایک قصبے، مدینۃُ العلماء گھوسی شریف میں پیدا ہوئے

1...مناقبِ عطار، صفحہ: 13۔

۞ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے دادا حضرت مولانا خُدا بخش رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ سے گھر پر ہی حاصِل کی ۞ پھر اپنے قصبہ ہی میں مدرسہ ناصِرُ العُلوم میں پڑھتے رہے ۞ پھر جونپور پہنچے اور مولانا محمد صدیق رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ سے کچھ اسباق پڑھے، آخر حضرت علامہ ہدایتُ اللّٰہ خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہو کر دَرْسِ نظامی یعنی عالِم کورس مکمل کیا ۞ اس کے بعد آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ پیلی بھیت میں حضرت مولانا وَصِی احمد سُورتی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوئے اور ان سے دورۂ حدیث شریف مکمل کیا۔[1]

۞ دَرْسِ نظامی یعنی عالِم کورس مکمل ہونے کے بعد صدر الشریعہ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ صُوبہ بہار (ہند) میں **مدرسۂ اَہلِ سُنّت** میں پڑھانا شُروع کیا ۞ اسی دوران اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی زیارت نصیب ہوئی اور اعلیٰ حضرت سے بیعت ہونے کا بھی شرف حاصِل کیا ۞ صدر الشریعہ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو یہ سَعادت بھی نصیب ہوئی کہ آپ 18 سال آقائے نعمت، اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی صحبتِ بابرکت میں حاضِر رہے۔[2]

مُرشِدِ کامِل کا مَنظُورِ نظر امجد علی	اس پہ دائم لطف فرما چشمِ حق بینِ رضا

وضاحت: یعنی صَدرُ الشریعہ، مفتی محمد امجد علی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ اپنے پیر ومُرشِد، اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے مَنظُورِ نظر ہیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی حق پہچاننے، جاننے والی نظر ہمیشہ ان پر لطف فرما رہی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! صَدرُ الشَّرِیعہ، مولانا امجد علی اعظمی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ، اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی خدمتِ باسعادت میں حاضِر ہونے کے بعد تمام عمر خدمتِ دین ہی میں

---

1 ...تذکرۂ صدرُ الشَّرِیعَہ، صفحہ: 5-6۔
2 ...تذکرۂ صدرُ الشَّرِیعَہ، صفحہ: 8-15 ملتقطاً۔

مَصرُوف رہے، آخر 1367 ہجری بمطابق 1948 میں آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے حج کا ارادہ فرمایا اور سفینۂ مدینہ میں سُوار ہونے کے لئے اپنے وطن مدینۃ العلماء گھوسی سے بمبئی تشریف لائے، یہاں آپ کو نمونیہ ہو گیا اور سفینے میں سُوار ہونے سے پہلے ہی ذِیْقَعْدَۃُ الْحَرام کی دوسری شب، 12 بج کر 26 منٹ پر اس دُنیائے فانی سے رُخصت ہو گئے۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! موت تو سب کو آنی ہی ہے مگر صَدرُ الشَّرِیعَہ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا مُقَدَّر دیکھئے کہ سَفَرِ حج کے دوران آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے سَفَرِ آخرت کا آغاز فرمایا اور حدیثِ پاک کے مُطابق جو شخص حج کے لئے گھر سے نکلے اور راستے میں وفات پا جائے تو قیامت تک اس کے لئے حج کرنے والے کا ثواب لکھا جائے گا۔ (2)

مدینے کا مسافر ہند سے پہنچا مدینے میں | قدم رکھنے کی بھی نوبت نہ آئی تھی سفینے میں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صَدرُ الشَّرِیعَہ کا ذَوقِ نماز

اے عاشقانِ رسول! صَدرُ الشَّرِیعَہ، مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نماز سے بہت محبت کرنے والے تھے، سَفَر میں ہوتے یا گھر میں، کبھی بھی نماز قضا نہ فرماتے، شَدِید سے شَدِید بیماری کی حالت میں بھی نماز ادا فرماتے، ایک بار آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ اجمیر شریف میں تھے کہ آپ کو شدید بُخار ہوا، یہاں تک کہ بے ہوشی طاری ہو گئی، دوپہر سے پہلے آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ بے ہوش ہوئے اور عصر تک اسی حال پر رہے۔ حافِظِ ملّت مولانا عبدُالعزیز مبارک پُوری رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ صَدرُ الشَّرِیعَہ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے شاگرد ہیں، یہ آپ کی

---

1 ...تذکرۂ صَدرُ الشَّرِیعَہ، صفحہ:39۔

2 ...مُسند ابو یعلی، جلد:5، صفحہ:44، حدیث:6350۔

خدمت کے لئے حاضِر تھے، صَدرُ الشَّرِیعہ رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کو جب ہوش آیا تو سب سے پہلے یہی پوچھا: کیا وقت ہے؟ ظہر کا وقت ہے یا نہیں؟ حافِظِ مِلَّت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ نے وقت بتایا اور عرض کیا: اب ظہر کا وقت نہیں ہے۔ یہ سُن کر صَدرُ الشَّرِیعہ رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کو اتنی تکلیف پہنچی کہ آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے۔ حافِظِ مِلَّت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ نے عرض کیا: حُضُور...!! کیا کہیں دَرد ہے؟ کہیں تکلیف ہو رہی ہے؟ فرمایا: (بہت بڑی) تکلیف ہے اور وہ یہ کہ "ظہر قضاء ہو گئی" حافِظِ مِلَّت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ نے عرض کیا: حُضُور! آپ بےہَوش تھے، بے ہوشی کے عالَم میں نماز قضا ہونے پر کوئی مؤاخذہ (یعنی قیامت میں پوچھ گچھ) نہیں۔ اپنے شاگرد کا یہ تسلی آمیز جملہ سُن کر صَدرُ الشَّرِیعہ رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ نے جو جواب ارشاد فرمایا، دِل کے کانوں سے سُننے کے لائق ہے، چنانچہ جب حافِظِ مِلَّت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ نے عرض کیا کہ اس نماز کے قضا ہونے پر تو کوئی گُناہ نہیں ہے، اس پر فرمایا: آپ مؤاخذہ کی بات کر رہے ہیں؟ (یعنی آپ یہ کہتے ہیں کہ روزِ قیامت پکڑ نہیں ہو گی، ہاں! یہ تو درست ہے، بے ہوشی کی حالت میں نماز قضا ہونے پر گُناہ نہیں مگر آہ...!!) میں مقررہ وقت پر دربارِ الٰہی میں ایک حاضِری سے مَحْرُوم رہا...!![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! صَدرُ الشَّرِیعہ رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ اس پر بہت سختی سے پابند تھے کہ مسجد میں حاضِر ہو کر باجماعت نماز پڑھیں بلکہ اگر کسی وجہ سے مؤذِّن صاحب وقتِ مقررہ پر نہ پہنچتے تو صَدرُ الشَّرِیعہ رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ اذان بھی خود دے لیا کرتے تھے۔ بُڑھاپے (یعنی **Old Age**) میں صَدرُ الشَّرِیعہ رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ نئے مکان یعنی قادری منزل میں رہائش پذیر تھے، یہاں سے مسجد ذرا فاصلے پر تھی، اس وقت صَدرُ الشَّرِیعہ رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کی بینائی کمزور ہو چکی

---

1 ...تذکرۂ صدرُ الشَّریعہ، صفحہ:30۔

تھی، ایک دَفعہ ایسا ہوا کہ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ صبح کی نماز کے لئے جا رہے تھے ،راستے میں ایک کُنواں تھا،ابھی کچھ اندھیرا تھا اور راستہ بھی ناہموار (یعنی اُونچا نیچا) تھا، بے خیالی میں کُنویں پر چڑھ گئے قریب تھا کہ کنویں کے غار میں قدم رکھ دیتے۔ اتنے میں ایک عورت آگئی اور زور سے چِلائی! ”ارے مولوی صاحِب کُنواں ہے رُک جاؤ!ورنہ گر پڑیں گے!“ یہ سن کر صَدْرُ الشّریعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے قدم رَوک لیا اور پھر کنویں سے اُتَر کر مسجد گئے۔

یعنی مسجد جانے میں صَدْرُ الشَّریعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ایسی مَشَقَّت ہوتی تھی، اس کے باوُجود آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مسجد کی حاضری نہ چھوڑی۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! صَدْرُ الشَّرِیعہ، بَدرُ الطَّرِیقہ، مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نماز اور وہ بھی مسجد میں جاکر باجماعت ادا فرمانے کا کیسا ذوق و شوق رکھنے والے تھے۔ اللہ پاک صَدْرُ الشَّرِیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صدقے ہمیں بھی نمازِ باجماعت کا شوق اور جذبہ عطا فرمائے۔

باجماعت نماز پڑھنا واجِب ہے

بے شک مسجد میں آنا، مسجد سے محبت کرنا، مسجد میں دل لگانا، پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ باجماعت ادا کرنا نیک بندے کی علامت ہے، اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ (پارہ1، سورۂ بقرہ:43)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

مُفَسِّرِ قرآن، حضرت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس (آیت) کا مطلب یہ ہے کہ جماعت سے نماز پڑھا کرو، کیونکہ جماعت کی نماز تنہا نماز پر 27 دَرَجے

(1)...تذکرۂ صدرُ الشَّریعہ، صفحہ:31-32۔

افضل ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہر مسلمان مَرد جو عقل مند ہے، پاگل نہیں ہے، بالغ ہے، نابالغ نہیں ہے، آزاد ہے، پہلے دَور میں جیسے باقاعدہ پیسوں سے غُلام خریدے جاتے تھے، ایسے غُلام نہیں ہے اور جو قادِر ہے، یعنی مسجد تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے، اُس پر پانچوں نمازیں مسجد میں آکر باجماعت ادا کرنا واجِب ہے، اگر بغیر کسی شَرعی مجبُوری کے ایک بار بھی جماعت چھوڑے گا تو گنہگار ہو گا اور اگر کئی بار جماعت تَرک کرے گا تو ایسا شخص فاسِق ہے۔[2]

اَور جو شخص مسجد میں پہنچنے کی طاقت نہیں رکھتا مثلاً نابینا ہے، یا اُس کی ٹانگیں سلامت نہیں ہیں، شدید بیمار ہے، چل پھر نہیں سکتا تو ایسے شخص پر اگرچہ جماعت واجِب نہیں ہے، البتہ اس کے لئے بھی اَفضل یہی ہے کہ جیسے ممکن ہو مسجد میں آئے اور نماز باجماعت ہی ادا کرے۔ الحمد للہ! ہمارے آقا و مولیٰ، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عُمُومی عمل مبارک یہی تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرض نمازیں باجماعت ادا فرماتے۔

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یااِلٰہی![3]

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور باجماعت نماز

اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا بیان فرماتی ہیں: جب سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالی میں سخت بیماری حاضر خدمت تھی،

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:43، جلد:1، صفحہ:340۔
2 ... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:582، حصہ:3، بتغیر قلیل۔
3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:102۔

حضرتِ بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہُ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے تو ارشاد فرمایا: ”ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔“ پھر جب حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نماز پڑھانے میں مشغول تھے اِس دَوران آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی مبارک طبیعت میں کچھ بہتری محسوس فرمائی تو اٹھ کر دو شخصوں کو سہارا دینے کی سعادت عنایت فرماکر مسجد کی جانب اِس طرح تشریف لے چلے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک قدم زمین پر لگ رہے تھے، حضرتِ ابو بکر صدّیق نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آہٹ (یعنی مبارک قدموں کی آواز) محسوس کی تو پیچھے ہٹنے لگے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اشارہ کیا (کہ پیچھے نہ ہٹو) پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرتِ ابو بکر صدّیق کی بائیں (Left) جانب بیٹھ گئے، حضرتِ ابو بکر صدّیق کھڑے ہو کر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے، حضرتِ اَبُو بکر صدیق آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اقتدا میں (یعنی پیچھے نماز ادا) کر رہے تھے اور لوگ حضرتِ ابو بکر صدیق کی (اِقتدا کر رہے تھے)۔[1]

ہم بھی خوب عاشقِ رسول ہیں!

اے عاشقانِ رسول! اِس حکایت سے ہمارے پیارے پیارے آقا، مکے مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جماعت کے ساتھ بہت زیادہ دلچسپی کا اظہار ہوتا ہے کہ شدید بیماری کی حاضری کی حالت میں بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جماعت ترک کرنا گوارا نہ ہوا۔ الحمدُ لِلّٰہ! جو واقعی سچے عاشقِ رسول ہیں، وہ بھی سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی میں نمازِ باجماعت سے خوب محبت کرتے اور ہر حال میں نماز باجماعت ہی پڑھنے کا اہتمام کرتے ہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے

1 ... بُخاری، کتاب: الاذان، صفحہ: 237، حدیث: 713۔

متعلق منقول ہے کہ ایک بار رَبیع الاول شریف میں بارھویں شریف کی محفلِ پاک میں شِرکت کرنے اور بیان فرمانے کے بعد شام کو سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ شدید بیمار ہو گئے، اس مَرَض کی شِدَّت بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ خود فرماتے ہیں کہ اس بار ایسا بیمار ہوا کہ کبھی نہ ہُوا تھا، میں نے وصیت نامہ بھی لکھوا دیا تھا۔

اس مرض کی حاضِری کے دوران ایسی نازُک حالت تھی کہ مَسْجِد آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے گھر کے بالکل قریب تھی، اس کے باوُجُود خود چل کر مَسْجِد حاضِر نہ ہو پاتے تھے لیکن قربان جایئے! سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی نمازِ باجماعت سے محبت صَد مرحبا! کہ اس حال میں بھی آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی کوئی جماعت تَرک نہ ہوئی، اگرچہ اس حال میں آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر جماعت واجِب نہیں تھی مگر آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ اَفْضَل پر عمل کرتے اور پانچوں نمازیں باجماعت مسجد ہی میں ادا فرماتے، اس کی صُورت یہ ہوتی کہ چار آدمی کرسی پر بٹھا کر آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو مسجد لے جاتے اور نماز کے بعد واپس گھر لے آتے۔[1]

خدا کی مَحَبَّت، نبی کی مَحَبَّت | کے پیکر ہیں بے شک مِرے اعلیٰ حضرت

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے سچّا عشقِ رسول! آہ! اب عشقِ رسول کے صرف بلند بانگ دعوے رہ گئے ہیں، افسوس! صحت کے باوجود لوگوں کی جماعت تو جماعت، نماز تک چھوٹ جاتی ہے!

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز | ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فرحت نماز | ہے مریضوں کو پیغامِ صحّت نماز
نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ | رب سے دلوائے گی تم کو جنت نماز

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:9، صفحہ:547۔

پیارے نبی کی آنکھ کی، ٹھنڈک نماز ہے | جنت میں لے چلے گی جو، بے شک نماز ہے

کاش...! ہمیں بھی پانچوں نمازیں، مسجد میں پہلی صَف میں، تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پڑھنے کی سَعادَت ملے اور اس کی ایسی عادَت ہو جائے کہ مرتے دَم تک شَرْعی مَجْبُوری کے بغیر کبھی ایک بھی جماعت چھوٹنے نہ پائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نمازِ باجماعت کے فضائل

امیر المؤمنین، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے دو جہاں کے سردار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا کہ اللہ پاک باجماعت نماز پڑھنے والوں کو محبوب (یعنی پیارا) رکھتا ہے۔[2]

حضرت ابو سعید خدرِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں: اللہ پاک کے آخری رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ باجماعت نماز پڑھے پھر اللہ پاک سے اپنی حاجت (یعنی ضرورت) کا سُوال کرے تو اللہ پاک اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ حاجت پوری ہونے سے پہلے واپس لوٹ جائے۔[3]

جماعت سے گر تو نمازیں پڑھے گا | خدا تیرا دامن کرم سے بھرے گا

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:102۔
2 ...مسند احمد، جلد:2، صفحہ:309، حدیث:5112۔
3 ...کَنْزُالْعُمّال، کتابُ الصّلٰوۃ، جز:7، جلد:4، صفحہ:227، حدیث:20239۔

ایک حدیثِ پاک میں ہے: مرد کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ، گھر میں اور بازار میں پڑھنے سے 25 دَرَجے **افضل** ہے۔[1]

اور ایک حدیثِ پاک میں ہے: نماز باجماعت تنہا پڑھنے سے 27 دَرَجے **بڑھ کر** ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! فرض کیجئے کہ کسی کے پاس تجارت کا سامان ہے، اگر وہ اسے اپنے شہر میں فروخت کرے تو اس کی قیمت 100 روپیہ لگے اور اگر سمندر پار جا کر وہی سامان فروخت کرے تو 2500 یا 2700 روپے میں بِک جائے تو وہ یقیناً سمندر پار جا کر ہی اپنا مال بیچنا پسند کرے گا کہ 25 گنا یا 27 گنا نفع کون چھوڑے! افسوس! دنیا کی دولت بڑھانے کیلئے تو دُور دُور کا سفر کرنے کے لئے لوگ تیار ہو جاتے ہیں مگر گھر سے صرف چند قدم چل کر مسجد میں باجماعت نماز پڑھ کر ایک نماز پر 27 نمازوں کا ثواب کمانے میں بعض لوگ سستی کر جاتے ہیں اور گھروں ہی میں نماز ادا کر لیتے ہیں۔

بھائی مسجد میں جماعت سے نمازیں پڑھ سدا | ہوں گے راضی مصطفٰے، ہو جائے گا راضی خدا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت محمد بن سَماعہ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ امامِ اعظم، اَبُو حنیفہ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے شاگردوں کے شاگرد ہیں، آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے 103 سال عمر پائی، آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ روزانہ 200 رکعت نماز نفل پڑھا کرتے تھے۔[3]

آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے نمازِ باجماعت کے جذبے کا یہ عالم تھا کہ آپ فرماتے ہیں:

---

1 ...بُخاری، کتاب: الاذان، صفحہ: 223، حدیث: 646۔
2 ...بُخاری، کتاب: الاذان، صفحہ: 223، حدیث: 645۔
3 ...تاریخِ بَغْدَاد، جلد: 2، صفحہ: 404۔

مسلسل 40 برس تک میری ایک مرتبہ کے علاوہ کبھی تکبیرِ اُولیٰ فوت نہیں ہوئی۔ جس دن میری والدہ کا اِنتقال ہُوا، اُس دن ایک وقت کی جماعت چھوٹ گئی تو میں نے اس خیال سے کہ جماعت کی نماز کا پچیس (25) گُنا ثواب ملتا ہے، وہی نماز میں نے اکیلے پچیس (25) مرتبہ پڑھی، پھر مجھے کچھ اُونگھ آگئی تو کسی نے خواب میں آکر کہا: 25 نمازیں تو تم نے پڑھ لیں مگر فرشتوں کی آمین کا کیا کروگے؟[1]

اے عاشقانِ نماز! اللہ پاک کے نیک بندوں کے جماعت کے جذبے کا کیا کہنا! کہ ایک نماز کی جماعت فوت ہو جانے پر حضرت محمد بن سماعہ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے وہ نماز 25 بار پڑھی!

ہو کرم اے رَبِّ رحمت! پئے سرورِ رسالت | نہ نمازِ باجماعت کی چھُٹے کبھی سَعادت[2]

پیارے اسلامی بھائیو! مزید اس حکایت میں فرشتوں کی آمین کا بھی بیان ہوا، نمازِ باجماعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آہستہ آواز میں **آمین** کہی جاتی ہے، اسی طرح دُعا کے بعد بھی ہم **آمین** کہتے ہیں، "**آمین**" کے معنیٰ ہیں: "ایسا ہی ہو۔" فرشتوں کی **آمین** کی بھی کیا بات ہے! فرمانِ مصطفےٰ، فرمانِ محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جب اِمام غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ کہے تو **آمین** کہو! کہ جس کا **آمین** کہنا فرشتوں کے "**آمین**" کہنے کے مطابق ہو گا اُس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھ لیجئے! نمازِ باجماعت کی کیسی کیسی برکتیں ہیں۔ ظاہِر ہے جو

---

1 ...تاریخ بَغْدَاد، جلد: 2، صفحہ: 404۔
2 ...فیضانِ نماز، صفحہ: 168۔
3 ...بُخاری، کتاب: الاذان، صفحہ: 251، حدیث: 782۔

نماز باجماعت ادا نہیں کرتا، وہ امام صاحب کے سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد آمین بھی نہیں کہہ سکے گا اور جو اس موقع پر آمین نہیں کہہ پایا یقیناً اُس نے گُناہ بخشوانے کا ایک عظیم موقع گنوا دیا مگر آہ! ہماری سستی اور غفلت کا عِلاج کون کرے! افسوس! وہ دَوْر آ گیا ہے کہ بے شُمار نمازی بھی اب جماعت کی پروا نہیں کرتے بلکہ کبھی نماز بھی قضا ہو جائے تو انہیں کسی قسم کا رَنج نہیں پہنچتا جبکہ بزرگانِ دِین کی حالت یہ تھی کہ اگر اُن میں سے کسی کی تکبیر اُولیٰ فوت ہو جاتی تو 3 دن اور جماعت فوت ہو جاتی تو اُس کا 7 دن تک غم مناتے۔[1]

صحابی ابنِ صحابی حضرتِ عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کے متعلق منقول ہے کہ اگر کبھی آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی جماعت نکل جاتی تو دوسری نماز تک نفلیں پڑھتے رہتے۔ ایک روایت میں ہے: جب آپ کی عشا کی جماعت فوت ہو جاتی تو پوری رات عبادت میں گزار دیتے۔[2]

تابعی بُزُرگ حضرتِ سیِّدُنا سعید بن عبد العزیز رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی جب جماعت نکل جاتی تو اپنی داڑھی پکڑ کر رونے بیٹھ جاتے۔[3]

پانچوں وقت کی نمازِ باجماعت کے فضائل

اے عاشقانِ نماز! صحابۂ کرام و اولیائے عُظّام کے بارے میں یہ تصور بھی نہیں ہو سکتا کہ یہ صاحبان جان بوجھ کر شرعی اجازت کے بغیر جماعت ترک فرمائیں، کسی شرعی مجبوری کی وجہ سے جماعت چھوٹ جانے پر ان کی یہ حالت ہوا کرتی تھی مگر آہ! اب ہماری ایک تعداد بغیر کسی شرعی مجبوری کے ترکِ جماعت کی آفت میں مبتلا نظر آ رہی ہے اور

---

1 ... مکاشفۃ القلوب، صفحہ: 400۔
2 ... الاصابہ، جلد: 4، صفحہ: 160۔
3 ... ابن عساکر، جلد: 21، صفحہ: 203۔

جس کی جماعت چھوٹ جاتی ہے، اسے افسوس ہوناتو دُور رہا اُس کے ہنسنے بولنے میں کسی قسم کا فرق بھی نہیں آتا! کاش...!! جماعت تَرْک کرنے والوں کو یہ اِحْسَاس ہو جاتا کہ جماعت تَرْک کرنے کی صُورت میں اِن کا کتنا نقصان ہوا ہے۔ اَحَادِیث کے مطابق ❁ فرض نماز جماعت سے ادا کرنے میں **ایمان والا ہونے کی گواہی** ہے ❁ اللہ پاک باجماعت نماز پڑھنے والوں کو **محبوب (یعنی پیارا) رکھتا ہے** ❁ نمازِ باجماعت تنہا (یعنی اکیلے) پڑھنے سے **27 دَرجے افضل** ہے ❁ اللہ پاک اور اُس کے فرشتے باجماعت نماز پڑھنے والوں پر **دُرُود بھیجتے ہیں** ❁ باجماعت عشا کی نماز پڑھنا گویا **آدھی رات قیام (یعنی عبادت) کرنا** ہے ❁ فجر کی نماز باجماعت پڑھنا گویا **پوری رات قِیام (یعنی عبادت) کرنا** ہے ❁ باجماعت نماز پڑھنے والا **پُلِ صراط سے سب سے پہلے بجلی کی مانند** گزرے گا ❁ باجماعت نماز ادا کرنے والوں کی شان و شوکت دیکھ کر **اَہلِ مَحْشَر رَشک** کریں گے ❁ اس کے **گناہ بخشے جائیں گے** ❁ جو نمازِ باجماعت کے لئے مسجد میں آئے، اس کو **ہر قدم کے بدلے ثواب ملے گا** ❁ مسجد کی طرف جانے والے کے **ہر قدم پر ایک دَرَجہ بلند** ہوتا ہے اور ❁ **ایک گناہ مٹا** دیا جاتا ہے ❁ اللہ کریم اس کے لیے **صبح و شام جنت میں مہمانی کا اہتمام** فرمائے گا ❁ نماز کے لیے اُٹھنے والا ہر **قدم صدقہ** ہے ❁ بندہ جب تک نماز کا انتظار کرتا رہے، **بھلائی پر رہے گا** ❁ **اللہ پاک کی حفاظت** میں رہے گا ❁ **شیطان سے محفوظ** رہے گا ❁ باجماعت نماز پڑھنے والے کو روزِ قیامت **عرش کا سایہ** نصیب ہوگا ❁ اسے جہنم، منافقت اور غفلت سے نجات نصیب ہوگی ❁ آپس میں محبت بڑھے گی۔[1]

ایک طویل حدیثِ پاک میں ہے، سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

(1)... فیضان نماز، صفحہ: 139۔

وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی، پھر بیٹھ کر اللہ پاک کا ذِکر کرتا رہا یہاں تک کہ سورج نکل آیا اس کے لئے **جنت الفردوس میں 70 دَرَجے** ہوں گے، ہر 2 دَرَجوں کے درمیان اِتنا فاصلہ ہو گا جتنا ایک سُدَھایا ہوا (یعنی Trained) تیز رفتار عمدہ نسل کا گھوڑا 70 سال میں طے کرتا ہے اور ❁ جس نے ظہر کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے **جنّتِ عدن میں 50 دَرَجے** ہوں گے، ہر 2 دَرَجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہو گا جتنا ایک سُدَھایا ہوا (یعنی Trained) تیز رفتار عمدہ نسل کا گھوڑا 50 سال میں طے کرتا ہے اور ❁ جس نے عصر کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے اَولادِ اِسماعیل میں سے ایسے **8 غلام آزاد کرنے کا ثواب** ہو گا جو کعبہ شریف کی دیکھ بھال کرنے والے ہوں اور ❁ جس نے مغرب کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے **حجِ مبرور (یعنی مقبول حج) اور مقبول عمرے کا ثواب** ہو گا اور ❁ جس نے عِشا کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لیے لَیۡلَةُ الۡقَدۡر میں قیام (یعنی عبادت) کرنے کے برابر ثواب ہو گا۔ [1]

خدا! سب نمازیں پڑھوں باجماعت | کرم ہو پئے تاجدارِ رسالت

اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وسَلَّم۔

نمازِ باجماعت کی حکمتیں

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب، دلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں "باجماعت نماز" پڑھنے کا حکم دیا، عُلَمائے کرام نے اس کی بہت ساری حکمتیں بیان فرمائی ہیں،

1... شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: الصّبر، جلد: 7، صفحہ: 137، حدیث: 9761۔

۞مفسّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ ”نمازِ باجماعت“ کی ایک حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جماعت کی برکت سے قوم میں تنظیم (**Discipline**) رہتی ہے کہ مسلمان اپنے ہر کام کے لئے امام کی طرح صدر اور اَمیر چُن لیا کریں، پھر امیر کی ایسی اطاعت کریں جیسے مقتدی امام کی (کرتا ہے)۔

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا مانتی ہے، بڑے بڑے ماہِرینِ نفسیات اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ترقی، کامیابی صِرف اسی قوم کا مقدر ہے جس قوم میں نظم و ضبط پایا جائے، جہاں نظم و ضبط نہیں ہوتا، وہاں صِرف افرا تفری، بے چینی اور ناکامی ہوتی ہے۔

اور اَلحمدُ للہ! نظم و ضبط پر مشتمل جیسا نظام ہمیں اسلام نے فراہم کیا ہے، ایسا نظم و ضبط والا باوقار نظام دُنیا میں اَور کہیں نہیں ہے۔ اسلام کے عطا کردہ نظامِ زِندگی میں صِرف ایک نمازِ باجماعت ہی کو دیکھ لیجئے!

”نمازِ باجماعت“ میں کوئی بادشاہ ہو یا غُلام، امیر ہو یا غریب، سیٹھ ہو یا نوکر، کوئی کالا ہو یا گورا، سب ایک ہی صَف میں کندھے سے کندھا مِلا کر کھڑے ہو جاتے ہیں، نہ رنگ و نسل کا امتیاز باقِی رہتا ہے، نہ عہدے اور منصب کا امتیاز ہوتا ہے، سب رنگ و نسل، عہدے اور منصب کا فرق مٹا کر ایک امام کی پیروی کر رہے ہوتے ہیں، امام صاحب کی اِقْتِدا میں نماز پڑھنے والے چاہے 5 افراد ہوں، چاہے 5 ہزار ہوں، سب ایک ساتھ مِل کر امام صاحب کی پیروی کر رہے ہوتے ہیں، امام صاحب تکبیر کہتے ہیں تو سب ”اللہ اکبر“ کہہ کر ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر ناف کے نیچے باندھ لیتے ہیں، امام صاحب رکوع میں جاتے ہیں تو سب رکوع میں چلے جاتے ہیں، امام صاحب سجدہ کرتے ہیں تو سب سجدے

میں چلے جاتے ہیں، امام صاحب سلام پھیرتے ہیں تو سب سلام پھیرتے ہیں، یہ ہے اسلام کا سکھایا ہوا بے مثال، باوقار نظم وضبط...!!

ایک ہی صَف میں کھڑے ہوگئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نماز باجماعت کی ایک عجیب حکمت

❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے والِد محترم، مولانا مفتی نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نمازِ باجماعت کی ایک عجیب حکمت بیان فرمائی ہے، آپ کے فرمان کا مفہوم ہے: جب کسی حکیم صاحب کے پاس دوائی لینے کے لئے جاتے ہیں تو حکیم صاحب مختلف قسم کی جڑی بوٹیوں کو مِلا کر مَعْجُون تیار کر کے ہمیں دیتے ہیں، (آج کل بھی ڈاکٹر حضرات ایک مرض کے لئے کئی کئی Tablet دیتے ہیں، اِن میں ہر Tablet کا فارمولا مختلف ہوتا ہے) اسی طرح حکیم حضرات جو دیسی جڑی بوٹیاں ملا کر معجون تیار کرتے ہیں، اِن میں ہر جڑی بوٹی کا کام الگ ہوتا ہے، مگر جب یہ جڑی بوٹیاں مل جاتی ہیں تو زیادہ بہتر انداز سے مرض کا مقابلہ کرتیں اور اسے جڑ سے ختم کر دیتی ہیں۔ اسی طرح نماز بھی گویا ایک دوا ہے، جو مُعاشرے کو بُرائی کے امراض سے، بے حیائی کے امراض سے، فحاشی کے امراض سے، دِل کو غفلت کے مرض سے شِفادے کر ہمیں اللہ پاک کا قُرب دِلاتی، دِل کو پاک صاف کرتی اور ہمیں نیک انسان بناتی ہے مگر جب بندہ اکیلا نماز پڑھے گا تو وہ اِن تمام بیماریوں سے پُوری طرح مقابلہ نہیں کر پائے گا، نفس اُس کو دھوکہ دے گا، شیطان اسے وسوسے دِلا کر اس کی نماز میں

خلل پیدا کرے گا جبکہ اگر یہی بندہ باجماعت نماز ادا کرے تو جماعت میں کوئی بندہ اللہ پاک کا مقبول ہو گا، کسی کو خشوع و خضوع کی نعمت نصیب ہو گی، کسی میں عاجزی وانکساری زیادہ ہو گی، کوئی زیادہ خوفِ خدا والا ہو گا، کوئی زُہد و تقویٰ والا ہو گا، یُوں یہ تمام کیفیات مِل کر گویا ایک معجون کی صُورت اختیار کر جائیں گی، پھر ایسی کیفیات کے ساتھ پڑھی ہوئی جو نماز ہو گی، وہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مُعَاشَرے کو بیماریوں سے پُوری طرح پاک کر دے گی، دِل کو دُنیوی خواہشات سے، بُرائی اور بے حیائی سے، غفلت سے اور دیگر باطنی امراض سے پاک صاف کر دے گی۔(1) حدیثِ پاک میں ہے: اَلشَّیْطَانُ مَعَ الْوَاحِدِ وَمِنَ الْاِثْنَیْنِ اَبْعَدُ شیطان اکیلے کے ساتھ ہوتا ہے اور جب دو ہو جائیں تو اُن سے دُور رہتا ہے۔(2) ایک حدیثِ پاک میں ہے: جو اللہ پاک کے لئے 40 دِن تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھے، اس کے لئے 2 آزادیاں لکھی جائیں گی: ایک آزادی آگ (یعنی جہنّم) سے اور دوسری آزادی نِفاق سے۔(3)

اے عاشقانِ رسول! خود اندازہ کر لیجئے! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا مبارک دَور، تابعین کا مبارک دَور، تبع تابعین کا پاکیزہ دَور جب لوگ نمازِ باجماعت کا خوب اہتمام کیا کرتے تھے، حتی کہ لوہار اپنا ہتھوڑا لوہے پر مارنے کے لئے اُٹھاتا، اُدھر اذان کی آواز آجاتی تو ہتھوڑا لوہے پر مارنے کی بجائے یُوں ہی رکھ کر نماز کے لئے چل پڑتا تھا، چمڑہ سلائی کرنے والا سُوئی چمڑے ہی میں چھوڑ کر مسجد کی طرف بڑھ جاتا تھا، کسی کی مَصرُوفیت اسے نمازِ باجماعت سے نہیں

---

1 ...جواہر البیان، صفحہ: 83۔
2 ...ترمذی، کتاب: الفتن، صفحہ: 522، حدیث: 2165۔
3 ...ترمذی، بابُ: الصّلوٰۃ، صفحہ: 78، حدیث: 241۔

روکتی تھی، اُس وقت مُعاشَرہ بھی کیسا پاکیزہ تھا، لوگوں کی آنکھوں میں حیا تھی، لوگوں کے دِل میں حیا تھی، مسلمان ایک دوسرے کی خیر خواہی کیا کرتے تھے، ناپ تول میں کمی نہیں ہوتی تھی، غریبوں کا خیال رکھا جاتا تھا، فحاشی، عریانی سے مُعاشرہ پاک ہوتا تھا۔

اور آج ہم اپنا حال بھی دیکھیں! آہ! جماعت تو جماعت رہی، اب لوگ نمازیں ہی قضا کر ڈالتے ہیں اور ندامت تک نہیں ہوتی، پھر اس کا نتیجہ بھی سب کے سامنے ہے؛ ہمارا مُعاشَرہ دِن بدِن تنزلی کی طرف بڑھتا چلا جارہا ہے، بے حیائی دِن بدِن عُرُوج پکڑتی جارہی ہے، مُعاشَرے میں نااِتّفاقی، لڑائی جھگڑے، قتل و غارت گری، جرائم، گُناہ، ناپ تول میں کمی وغیرہ وغیرہ خباثتیں بڑھتی ہی چلی جارہی ہیں...! آہ!

مسجدیں مَرثِیَہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے
یعنی وہ صاحِبِ اَوصافِ حِجازی نہ رہے
ہر کوئی مَستِ مئے ذَوقِ تَن آسانی ہے
تم مسلماں ہو؟ یہ اندازِ مسلمانی ہے؟
قلب میں سَوز نہیں، رُوح میں اِحساس نہیں
کچھ بھی پیغامِ محمد کا تمہیں پاس نہیں
وہ زمانے میں مُعزّز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارِکِ قرآں ہو کر [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! مسلمان رِضائے الٰہی کے لئے آپس میں ایک دوسرے سے محبت کریں، مُعاشرے میں اِتّفاق ہو، مُعاشرے میں اِتّحاد ہو، یکجہتی ہو، اسلام کو یہ مطلوب ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا
(پارہ4، سورۂ آل عمران:103)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ تھام لو۔

1...کلیاتِ اقبال، صفحہ:336۔

ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: تم اُس وقت تک جنّت میں داخِل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان قبول نہ کر لو اور تم اُس وقت تک (کامِل) مؤمن نہیں بَن سکتے، جب تک آپَس میں محبت نہ کرنے لگو۔ [1]

اور الحمد للہ! نمازِ باجماعت کی صُورت میں جب سب مسلمان صَف باندھتے ہیں، کوئی امیر ہو یا غریب، بادشاہ ہو یا وزیر سب کندھے کے ساتھ کندھا مِلا کر ایک امام کی پیروی میں نماز ادا کرتے ہیں، نماز کے بعد آپَس میں سلام و مُصَافحہ کرتے ہیں، ایک دوسرے سے حال اَحوال پوچھنے کا موقع ملتا ہے، امیر غریبوں کے حال سے واقف ہوتے ہیں تو ان کے دِل میں ہمدردی پیدا ہوتی ہے، گنہگار نیک لوگوں کا انداز دیکھتے ہیں تو اُن کے دِل میں گُناہوں سے نفرت پیدا ہوتی ہے، جاہِل، عُلَما سے مِل کر عِلْم سیکھتے ہیں، یُوں روزانہ پانچ وقت مسجد میں حاضِری کے ذریعے آپَس میں محبت بڑھتی ہے، اِتّفاق و اِتّحاد پیدا ہوتا ہے، آپَس میں ایک دوسرے کے ساتھ خیر خواہی کے جذبات پروان چڑھتے ہیں اور مُعاشَرے میں نکھار آتا ہے، یُوں ایک اسلامی مُعاشرہ نمازِ باجماعت کی برکت سے مِثالی مُعاشَرہ بَن جاتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اَب نمازِ باجماعت کے اِن عظیم فوائد کو سامنے رکھتے ہوئے ذرا اَپنے حالِ زار پر بھی غور کرتے جایئے! آج اگر بھائی اپنے بھائی کا گریبان پکڑ رہا ہے تو کیوں؟ آج ایک بھائی اپنے بھائی کی ترقی دیکھ کر حَسَد کی آگ میں جَل رہا ہے تو کیوں؟ سینے میں بُغض و کینہ بھرا ہے تو کیوں؟ لڑائی جھگڑے عام کیوں ہو رہے ہیں؟ گھر اَمن کا گھوارہ

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: فی مقاربۃ، جلد: 6، صفحہ: 423، حدیث: 8746۔

بننے کی بجائے میدانِ جنگ کیوں بَن رہے ہیں؟ مُعاشَرے میں قتل وغارت گری، لوٹ مار کیوں عام ہوتی چلی جارہی ہے؟

کیا اس سب کا اَصل سبب یہی نہیں ہے کہ ہم نے اسلام کے بتائے ہوئے اُن طریقوں کو چھوڑ دیا، جن پر عمل کرنے سے آپَس میں محبت بڑھتی ہے، جن طریقوں پر عمل کرنے سے بُغض وکینہ دَم توڑ جاتے ہیں، جن طریقوں پر عمل کرنے سے مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے اور اُن ہی میں سے ایک طریقہ نمازِ باجماعت بھی ہے، یقین کیجئے! جب تک ہماری مسجدیں آباد تھیں، اُس وقت تک گُناہوں کے اَڈّے ویران تھے، مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے خیر خواہ تھے، مسلمانوں میں اُخُوَّت اور بھائی چارہ قائم تھا، مسلمان مُعاشَرہ ایک مِثَالی مُعاشَرہ تھا مگر آہ! جب سے مسجدیں وِیران ہونا شروع ہوئی ہیں، تب سے مُعَاشرے میں بے راہ رَوِی آنے لگی ہے، تب سے ہی بُرائی اور فحاشی عروج پکڑتی جارہی ہے، تب سے ہی لڑائی جھگڑے عام ہونا شروع ہوئے ہیں، تب سے ہی ہماری اُخُوَّت، بھائی چارہ، اتفاق، اتحاد اور یکجہتی ٹکڑے ٹکڑے ہوتی چلی جارہی ہے۔

جو کچھ ہیں وہ سب اپنے ہی ہاتھوں کے ہیں کرتوت | شکوہ ہے زمانے کا نہ قسمت کا گلہ ہے
دیکھے ہیں یہ دِن اپنی ہی غفلت کی بدولت | سچ ہے کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہے
فریاد ہے! اے کشتیِ اُمّت کے نگہبان | بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہمّت کیجئے اور مسجدیں آباد کیجئے! آیئے! ہم مِل کر نیت کرتے ہیں: اَب سے میری کوئی نماز قضا نہیں ہو گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آج سے میری کوئی

جماعت تَرک نہیں ہو گی۔ اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیم! آج سے میں نہ صِرف خود پانچوں نمازیں باجماعت پڑھوں گا بلکہ اپنے گھر والوں کو بھی نمازی، نمازِ باجماعت کا پابند بناؤں گا... اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیم! آج سے میں خود بھی نمازِ باجماعت کی پابندی کروں گا اور دوسروں کو بھی اِس کی دعوت دیا کروں گا۔ اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیم!

جہاں اگرچہ دِگَر گُوں ہے قُمْ بِاِذْنِ اللہ	وہی زمیں، وہی گَردُوں ہے، قُمْ بِاِذْنِ اللہ
کیا نَوائے "اَنَا الْحَقّ" کو آتشیں جس نے	تری رگوں میں وُہی خُوں ہے قُمْ بِاِذْنِ اللہ

یعنی اگرچہ اب پہلے سے حالات نہیں ہیں (مثلاً اب گُناہوں کے اَسباب زیادہ اور نیکیوں کا جذبہ کم پڑ گیا ہے) مگر دیکھو تو زمین بھی وہی ہے، آسمان بھی وہی ہے (یعنی اسی جہان میں صحابہ کرام اور بزرگانِ دین نے نیکیوں بھری زِندگی گزاری ہے)، لہٰذا اللہ پاک کے حکم سے اُٹھو اور دِیْنِ اسلام کی کامِل پیروی شروع کر دو...!! ہاں! ہاں! غور تو کرو...! وہی نیک مسلمان جنھوں نے پُوری دُنیا میں کلمۂ حق کی دُھوم مچا دی، تم اُن ہی مسلمانوں کی اَوْلاد ہو، تمہاری رگوں میں بھی وہی خون ہے۔ بَس اللہ پاک کے حکم سے اُٹھو اور پھر سے دُنیا میں دِیْنِ حق کی دُھوم مچا دو...!! اللہ پاک ہمیں دینِ اسلام پر صحیح معنوں میں عمل پیرا ہونے اور نمازِ باجماعت کی پابندی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے، نیکیوں کا جذبہ پانے اور نمازِ باجماعت کی عادَت پختہ کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو

جایئے، اللہ پاک کے فضل سے، اُس کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احسان اور اَوْلیائے کرام کے فیضان سے دعوت اسلامی الحمد للہ! مسجِد بھرو تحریک ہے، الحمد للہ! دعوتِ اسلامی مسجدیں بناتی بھی اور انہیں آباد بھی کرتی ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے ساتھ مِل کر **"اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش"** میں لگ جایئے، خوب بڑھ چڑھ کر 12 دینی کاموں میں حِصّہ لیجئے اور دُنیا و آخرت کی برکتیں لوٹیے!

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: مدنی قافلہ۔ الحمد للہ! دنیا بھر میں عاشقانِ رسول سُنتوں کا پیغام عام کرنے کے لئے مدنی قافلوں میں سَفَر کرتے رہتے ہیں، آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفَر کی عادَت بنایئے۔

نَشے باز کی اِصلاح ہوگئی

کراچی کے ایک شخص چھوٹی عُمر سے نَشے کے عادی ہوگئے تھے، صُبح ناشتے کی جگہ چرس اور ہیروئن کا نشہ کیا کرتے، کئی بار ڈاکٹروں سے علاج کروایا لیکن نشہ چھوٹ نہ سکا، دیگر گُناہوں کی دلدل میں بھی پھنسے ہوئے تھے، شادی کے بعد بیوی بچے بھی ان کی وجہ سے پریشان رہتے، کسی طرح رَبیع الاوّل میں عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی میں پہنچ گئے، وہاں ایک بڑی عمر کے مبلغ دعوتِ اسلامی نے ان پر شفقت کی اور ان کا ذہن بن گیا کہ میں 12 دن کے مدنی قافلے میں سفر کروں گا، مَدَنی قافلے میں شروع شروع میں ان کو نشہ نہ کرنے پر تکلیف تو ہوئی، نہ ٹھیک سے نیند آتی تھی، نہ بھوک لگتی تھی لیکن یہ عبادت میں لگے رہے اور رو رو کر اپنے گُناہوں کی معافی مانگتے رہے، چار یا پانچ دن کے بعد ان کو بُھوک لگنا شروع ہوئی اور رات میں نیند بھی آنے لگی، مَدَنی قافلے میں سفر کی برکت سے

نشے سے ان کی جان چھوٹی، بلکہ یہ پانچ وَقت کی فَرض نماز بلکہ تَہَجُّد اور اِشْراق و چاشت بھی پڑھنے لگے، سر پر عمامہ شریف بھی سجالیا، ان کا کہنا ہے کہ دعوت اسلامی کے دینی ماحول میں آکر مجھے ایک نئی زندگی ملی الحمدللہ میرے بیوی بچے بھی اب مجھ سے خوش ہیں۔

اے شرابی تو آ، آ جُواری تو آ | چُھوٹیں بد عادتیں قافلے میں چلو

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی اور نمازِ باجماعت کا پابند بننے کا ایک طریقہ تو یہ کہ عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفَر کیا جائے، اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا کردہ "72 نیک اَعْمَال" کا رِسالہ حاصِل کر لیا جائے اور باقاعدگی کے ساتھ کوئی وقت مقرر کرکے روزانہ اپنے عمل کا جائزہ لیتے ہوئے اس کے خانے پُر کئے جائیں، الحمدللہ! 72 نیک اَعْمَال میں بھی "نمازِ باجماعت" والا نیک عمل شامِل ہے، اگر ہم 72 نیک اعمال والا رسالہ حاصِل کر لیں اور اس کے ذریعے اپنے دِن بھر کے اعمال کا جائِزہ لینے کی عادت بنالیں تو اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِیْم! اس کی برکت سے بھی نمازِ باجماعت کی عادَت پَکّی ہو جائے گی۔ اللہ پاک ہم سب کو پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

"اَوْقَاتُ الصَّلٰوۃ" موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسْمَارٹ فون (smartphone) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز

جاری کی جاچکی ہیں، اِن میں سے ایک اپلی کیشن ہے:**Prayer Times** (یعنی اَوقاتُ الصّلوٰۃ) ۔ اس اپلی کیشن کی مدد سے نمازوں کے اَوْقات معلوم کئے جاسکتے ہیں، اس میں کمپاس بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے قبلے کی دُرست سمت معلوم کی جاسکتی ہے، اس کے عِلاوہ ڈیجیٹل تسبیح، اسلامی کیلنڈر، مختلف اَوْراد و وَظائِف وغیرہ بھی شامِل ہیں۔ آپ بھی اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کرلیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ ایک روز تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: میرے نائِب پر اللہ پاک کی رَحمت ہو۔ عَرض کیا گیا: حُضُور! آپ کے نائِب کون ہیں؟ فرمایا: میری سُنّت سے مَحَبَّت کرنے اور دوسروں کو سکھانے والے۔[1]

سُنّت کے مطابق میں ہر اِک کام کروں کاش! | تُو پیکرِ سُنَّت مجھے اللہ بنا دے[2]

مصافحہ کرنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے

دو فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: (1): آپس میں مصافحہ کرو (یعنی ہاتھ ملاؤ) اس سے بُغض و کینہ دُور ہوتا ہے۔[3] (2): دو مسلمان آپس میں ملیں اور ہاتھ ملائیں تو ان دونوں

---

1 ...جامع بیانِ عِلم، باب: عِلْم کے فضائل، جلد: 1 صفحہ: 201، حدیث: 220۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ: 118۔
3 ...موطا امام مالک، کتاب: حسن الخلق، باب: ماجاء فی المھاجرۃ، صفحہ: 483، حدیث: 1731۔

کے گُناہ جھڑ جاتے ہیں۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! سلام کرتے وقت آپس میں ہاتھ ملانا **سُنّتِ مصطفٰے** ہے ❁ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاقات کے وقت صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے سلام کرتے اور دونوں ہاتھوں سے مُصَافحہ فرماتے (یعنی ہاتھ ملایا کرتے) تھے۔

یاد رہے! ❁ مصافحہ دو ہاتھوں سے سنت مبارکہ ہے، ایک ہاتھ ملانا سنت نہیں ہے۔
❁ بعض لوگ صرف انگلیاں ہی آپس میں ٹکرا دیتے ہیں، یہ بھی سنت نہیں ہے۔ (2)
❁ ہاتھ ملاتے وقت درمیان میں رُومال وغیرہ کا حائل ہونا بھی سنت نہیں ہے بلکہ ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہیے۔ ❁ مصافحہ کرتے وقت انگوٹھے کو معمولی سا دبانا چاہیے، اس میں حکمت یہ ہے کہ انگوٹھے میں ایک رَگ ہے جس کو پکڑنے سے محبت بڑھتی ہے۔ ❁ مصافحہ کرنے کے بعد کچھ لوگ اپنا ہی ہاتھ چوم لیتے ہیں یہ مکروہ ہے۔ (3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

❶ ... کنز العمال، کتاب: الصحبۃ، جزء: 9، جلد: 5، صفحہ: 57، حدیث: 25363۔
❷ ... 101 مدنی پھول، صفحہ: 8۔
❸ ... بہارِ شریعت، جلد: 3، صفحہ: 471 ملتقطاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

❶ ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

❷ ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ... قَوْلُ الْبَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ الْبَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

---

1 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

2 ... تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔